THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

Vol.4 No. 1 2026

پاکستانی جامعات میں تحقیق کا نصاب۔ تدریسی مواد کا تقابلی جائزہ

صبا صادق

ریسرچ اسکالر پی ایچ ڈی (اردو)

الحمد اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد

Abstract:
This research article will consist of two parts. In the first part, we will cover the introduction of the Urdu department of five major selected universities of Pakistan and the teaching materials of curriculum research. In the second part, we will conduct a comparative review of the teaching materials of research. The similarities and uniqueness between the curriculum researches of these different universities will be identified. this article is based only on the comparison of the teaching materials of curriculum research at the Ph.D. level. This comparative study includes five selected universities of Pakistan. Punjab University Lahore Punjab, International Islamic University Islamabad, Balochistan University Quetta Balochistan, Peshawar University Peshawar Khyber Pakhtunkhwa, Government College University Faisalabad Punjab.

Keywords: Higher Education Curriculum, Pakistani Universities, Doctors of Philosophy Syllabus, Top Urdu Research reference Books.

اُردو زبان و ادب کی اعلیٰ سطح پر تدریس کے لیے نصابات اور ہدایات ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی ویب سائیٹ پر موجود ہ تاہم جامعات میں تھوڑی بہت ترامیم کے ساتھ اعلیٰ سطح تدریس کے لیے نصابات میں ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔ کچھ اس طرح ہی کی صورت حال اعلیٰ سطح پر پڑھائے جانے والے نصاب تحقیق کے مواد کی ہے۔ نصاب تحقیق کی تدریسی مواد کے حوالے سے جامعات میں مختلف عنوانات سے کورسز منتخب کیے گئے ہیں۔ اعلیٰ سطح پر تدریس کے لیے جو نصاب تحقیق ترتیب دیا گیا ہے ۔ مختلف جامعات میں اس کے مواد میں مماثلتیں پائی جاتی ہیں۔ مجموعی مماثلتوں کے علاوہ کچھ تھوڑی بہت انفرادیت مختلف جامعات میں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ تحقیق کے تدریسی مواد میں جہاں بہت سارے میلانات اور معمولی انفرادیت موجود ہے۔ اُسی طرح خاکہ سازی اور تحقیقی طریقہ کار میں تنوع دیکھنے کو ملتا ہے۔

ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے جہاں جامعات میں نصابی ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے ہدایات جاری کی ہیں۔ وہیں انھیں خاکہ سازی اور تحقیقی طریقہ کار کے اجتماعی تعین کا فریضہ بھی سرانجام دینا چاہیے۔ میرے تحقیقی مضمون کا موضوع اور دائرہ کار چونکہ جامعات میں نصاب تحقیق کے تدریس کے مواد کے تقابل پر مبنی ہے۔ لہٰذا ہم اپنی توجہ اس پر ہی مرکوز رکھیں گے۔ میرا یہ تحقیقی مضمون دو حصوں پر مشتمل ہو گا۔ پہلے حصے میں ہم پاکستان کی پانچ اہم منتخب جامعات کے شعبہ اُردو کا تعارف اور نصاب تحقیق کے تدریسی مواد کا احاطہ کریں گے۔ دوسرے حصے میں تحقیق کے تدریسی مواد کا تقابلی جائزہ لیں گے۔ ان مختلف جامعات کے نصاب تحقیق کے درمیان مماثلتوں اور انفرادیت کی نشاندہی کی جائے گی۔ مضمون کے باقاعدہ آغاز سے قبل ایک اور تحدید واضح کرتا چلوں کہ میرا یہ مضمون صرف اور صرف پی۔ ایچ۔ ڈی کی سطح پر نصابی تحقیق کے تدریسی مواد کے تقابل پر مبنی ہو گا۔ اس تقابلی مطالعہ میں پاکستان کی پانچ منتخب جامعات شامل ہیں۔ تحقیق کے تدریسی مواد اور یونی ورسٹیوں کی ترتیب مضمون میں کچھ اسطرح سے ہو گی۔

ا پنجاب یونیورسٹی لاہور پنجاب

2 الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد

3 بلوچستان یونیورسٹی کوئٹہ بلوچستان

4 پشاور یونیورسٹی پشاور خیبر پختونخواہ

5 گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد پنجاب

(الف) **"پنجاب یونیورسٹی"** تعارف اور نصاب تحقیق کا مواد

پنجاب یونیورسٹی میں شعبہ اردو کا آغاز 1928ء میں ہو گیا تھا تاہم اس کا باقاعدہ آغاز 1948ء میں ہوا۔ پنجاب یونیورسٹی میں اورینٹل کالج کا آغاز علوم مشرقی کے نام سے ہوا تھا اس شعبے کے ساتھ حافظ محمود شیرانی، ڈاکٹر سید عبداللہ، سید وقار عظیم، ڈاکٹر عبادت بریلوی، ڈاکٹر ابو للیث صدیقی، ڈاکٹر وحید قریشی جیسے محققین اور اساتذہ منسلک رہے ہیں۔ پنجاب یونیورسٹی میں تحقیق کا نصاب پی ایچ ڈی کے سمسٹر اول میں پڑھایا جاتا ہے اس مضمون کا عنوان "تحقیق کے عالمی رجحانات اور اردو تحقیق میں اس کا استعمال" ہے۔ پی ایچ ڈی اردو کے نصاب میں تحقیق کے متعلق پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے تعارف نامہ میں معلومات کچھ اس طرح سے درج ہیں۔

" تحقیق کے عالمی رجحانات اور اردو تحقیق میں ان کا استعمال

تحقیقی اصولوں اور طریقہ کار اور ان کے ادبی و لسانی تحقیق میں اطاعت پر بحث ہوئی گفتگو ہو گی)

تحقیق کے پیراڈائیم: ثبوتی، ردثبوتیت تعبیریت تنقیدی تھیوری ان کی مثالیں اور اردو میں ان کے استعمال کے طریقے

کیفیتی تحقیق: اس کی نوعیت قسمیں اور مثالیں نے اردو میں اس کے استعمال کے تقاضے

کمیتی تحقیق: اس کی نوعیت قسمیں اور مثالیں نیز اردو میں کے استعمال کے تقاضے

مجوزہ کتب: اس ٹراؤزاے اے basic of qualitative research London1998

ڈاکٹر تبسم کاشمیری، 1992، ادبی تحقیق کے اصول، اسلام آباد

درانی، عطش ۲۰۰۵، جدید رسمیات تحقیق، اسلام آباد

نثار احمد زبیری، ۲۰۰۰، تحقیق کے طریقے، کراچی

عقیل معین الدین، 2008، اردو تحقیق صورت حال اور تقاضے، اسلام آباد

لوسی ٹی Quantitative Research London (Lucey T)

میکملن پال گریو (Palgrave Macmillan)2004(The Foundations of Research)

نیویارک

لندن"(1)Knowledge an Human Interest1970،(Habermas,J)ہیبر ماس، جے

(ب) **"بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی"** تعارف اور نصاب تحقیق

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کا قیام 1985 میں عمل میں لایا گیا اس وقت جامعہ میں شعبوں کی تعداد 33 اور کلیات کی تعداد نو ہے یونی ورسٹی میں شعبہ اردو کا قیام 2007ء تک نہیں ہوا تھا۔ شعبہ اردو کے لیے 2008 میں ابتدائی انتظامات کیے گئے اور 2009ء میں باقاعدہ شعبہ اردو کا آغاز عمل میں لایا گیا۔ شعبہ کے آغاز کے متعلق معلومات تعارف نامہ شعبہ اردو میں کچھ اس طرح درج ہیں۔

"پروفیسر فتح محمد ملک صاحب نے بطور ڈین کلیہ زبان و ادب کی ذمہ داریاں سنبھالیں اور شعبے کو 2008ء اپنی خصوصی توجہ کا مرکز بنایا ان کی آمد کے بعد پروفیسر معین

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

Vol.4 No. 1 2026

اور ندیم اسلم شعبہ اردو سے وابستہ تھے 2009 کے آغاز میں ڈاکٹر سہیل عباس، ڈاکٹر قرۃ العین طاہرہ، ڈاکٹر شمیم طارق، سعدیہ طاہر صدر شعبہ اردو سے منسلک ہوئے" (2)

اسلامی یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں پی ایچ ڈی کی سطح پر تحقیق کے حوالے سے دو کورسز پڑھائے جاتے ہیں پہلے سمسٹر میں کورس کوڈ یو پی ایچ ۴۱۱ "تحقیقی معیار کے مسائل" اور دوسرے سمسٹر میں "تقابلی تحقیقات" کے عنوان سے یو پی ایچ ۴۲۲ کورس کوڈز شامل نصاب ہیں ۔ان نصابات کے متعلق معلومات تعارف نامہ میں کچھ یوں دی گئی ہیں

"تحقیقی معیار کے مسائل"

اس نصاب میں درج ذیل معروف ومنتخب تحقیقی تسامحات کا مطالعہ کیا جائے گا۔ کس طرح ہمارے اکابر محققین نے تحقیق کے مواد پر تبصرہ کیا ہے اور اکابر کی تحقیق و تنقید میں کیسے کمزوریوں اور کوتاہیوں کی نشاندہی کی ہے پھر اسی انداز سے ہمارے عہد کے معروف اور ممتاز محققین مالک رام، رشید حسن خان، گیان چند جین وغیرہ کی تحقیقات پر تنقیدی نظر ڈالنے کی دعوت دی جائے گی

آب حیات از مولانا محمد حسین آزاد پر تحقیقی مطالعات(1)

الف:مسعود حسن رضوی ادیب

ب: قاضی عبدالودود

شعر العجم شبلی نعمانی پر تحقیقی مطالعات(2)

الف:حافظ محمود شیرانی

ب:ڈاکٹر شیخ محمد اقبال

تلامذہ غالب مالک رام پر تحقیقی مطالعات(3)

الف:ڈاکٹر حنیف نقوی

ب:ڈاکٹر نثار احمد فاروقی

تقابلی تحقیقات

(اس نصاب میں تدوین متن کے معیاری مثالی نمونوں کی خصوصیات کا مطالعہ کیا جائے گا اور ان کے انداز سے مختصر پسندیدہ متون کی تدوین اور تسوید کرائی جائے گی۔

(۱) نثر الف:امن میر ۱۹۹۲،باغ وبہار، مرتبہ رشید حسن خان، دہلی

(۲) نظم الف:درد، خواجہ میر، ۲۰۰۳، دیوان درد، مرتبہ، ڈاکٹر نسیم احمد، دہلی

ب: عنصری، ابوالقاسم حسن بن احمد ۱۹۲۶ مثنوی وامق وعزرا، مرتبہ، مولوی محمد شفیع، لاہور

(ج)**"بلوچستان یونیورسٹی"** تعارف اور نصابی تحقیق مواد

جامعہ بلوچستان کا قیام ۱۹۷۰ میں عمل میں لایا گیا۔ اس جامعہ میں اردو کی تدریس شروع ہو چکی ہے۔ اعلی سطح کی تدریس میں ایم۔فل اور پی۔ایچ۔ڈی کی

میں تحقیق کا نصاب ایچ ای سی کے تجویز کردہ نصاب کے عین مطابق ہے۔ پی ایچ ڈی اردو کے لیے جو نصاب متعین کیا گیا ہے۔ اس میں پہلے سمسٹر میں کورس کوڈ ۹۰۰

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

Vol.4 No. 1 2026

اور "تقابلی تحقیقات: تدوین کے مثالی نمونے "۹۰۶ جامعہ بلوچستان کے نصاب میں شامل ہیں پہلے سمسٹر میں کورس کوڈ ۹۰۰" عالمی رجحانات اور تحقیق میں کا استعمال" شامل ہے تحقیق کے مکمل نصاب کے متعلق جامعہ کے تعارف نامہ میں تفصیل کچھ اس طرح درج ہے

" کورس کوڈ ۹۰۰

"تحقیق کے عالمی رجحانات اور اردو تحقیق میں ان کا استعمال"

کیفیتی تحقیق (qualitative research): اس کی نوعیت قسمیں مثالیں اور اردو میں اس کے استعمال کے تقاضے

مجوزہ کتب basic of qualitative research: لندن

ڈاکٹر، درانی، عطش ۲۰۰۵، جدید رسمیات تحقیق، لاہور

کمیتی تحقیق: اس کی نوعیت، قسمیں اور مثالیں اور اردو میں اس کے استعمال کے تقاضے

مجوزہ کتب: لوسی، ٹی qualitative research، دہلی

عقیل، معین الدین، ڈاکٹر، ۲۰۰۸، اردو تحقیق صورتحال اور تقاضے، اسلام آباد

(۴)

جامعہ بلوچستان میں سمسٹر دوم میں بھی تحقیق کے حوالے سے دو کورسز پڑھائے جاتے ہیں جس میں "تحقیقی معیار کے مسائل" اور محققین کے تناظرات کو دیکھا جاتا ہے اور متن کے معیار اور مسائل کی نشاندہی کی جاتی ہے اس کے علاوہ "تقابلی تحقیق" اور تدوین متن پر روشنی ڈالی جاتی ہے نصاب تحقیق کے مواد کی تفصیل جامعہ کے نصابی کتابچے میں کچھ اس طرح موجود ہے

"کورس کوڈ ۹۰۵ تحقیقی معیار کے مسائل

۱ آب حیات محمد حسین آزاد پر تحقیقی مطالعات

مسعود حسن رضوی ادیب

قاضی عبدالودود

۲ شعر العجم شبلی نعمانی پر تحقیقی مطالعات

حافظ محمود شیرانی

ڈاکٹر شیخ محمد اقبال

۳ تلامذہ غالب مالک رام پر تحقیقی مطالعات

ڈاکٹر حنیف نقوی

ڈاکٹر نثار احمد فاروقی

کورس کوڈ ۹۰۶

"تقابلی تحقیقات: معیاری تدوین کے مثالی نمونے

نثر الف: امن میر، ۱۹۹۲، باغ و بہار، مرتبہ رشید حسن خاں، دہلی

ب: یکتا، میر احد علی، ۱۹۴۳، مرتبہ، امتیاز علی عرشی، لاہور

۲ نظم الف: درد، خواجہ، میر، ۲۰۰۳، دیوان درد، مرتبہ ڈاکٹر نسیم احمد، دہلی

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

Vol.4 No. 1 2026

ب: عنصری ابوالقاسم حسن بن احمد، ۱۹۶۶، مثنوی دامق وعذرا، مرتبہ مولوی محمد شفیع، لاہور

(۵)

(د)**"پشاور یونیورسٹی"** پشاور اور نصاب تحقیق کا مواد

پشاور یونیورسٹی میں شعبہ اردو کا قیام ۱۹۵۶ میں عمل میں لایا گیا۔ شعبہ اردو میں پہلے مرحلے میں ایم اے اردو کی کلاسوں کا آغاز ہوا دوسرے مرحلے میں ایم فل اور پی ایچ ڈی کی کلاسز کا آغاز ہوا تھا شعبہ اردو سے ایک تحقیقی و تنقیدی جریدہ "خیابان" بھی شائع ہوتا ہے اب تک شعبہ اردو سے ۱۲۲ ایم فل سکالرز اور ۱۲ پی ایچ ڈی اسکالر ڈگریاں وصول کر چکے ہیں۔ پچیس کے قریب تحقیقی و تنقیدی مقالے زیر تکمیل ہے۔ پی ایچ ڈی کی سطح پر نصاب تحقیقی کا عنوان "تحقیق و تدوین" ہے اور اس کا کورس کوا ۹۰۱ ہے پی ایچ ڈی کی سطح پر نصاب تحقیق کے متعلق معلومات یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر کچھ اس طرح موجود ہیں۔

"باب اول"

موضوع سے متعلق حوالے کی کتب، موضوع کے انتخاب میں اہم امور اور لٹریچر سروے، اہم لائبریریوں تک رسائی، مواد کی فراہمی کے جدید وسائل کمپیوٹر انٹرنیٹ

باب دوم

مواد کا تنقیدی جائزہ، دستیاب مواد کی جانچ پرکھ اور تنقیدی تجزیے، معتبر حوالوں کی فراہمی چند غیر معتبر حوالوں کی نشاندہی

باب سوم

نوٹ لینے کے عملی طریقے، کارڈوں کی درجہ بندی اور ترتیب

باب چہارم

مقالے کی زبان، قطعیت، بے کم وکاست ترسیل، غیر جذباتی انداز، عالمانہ اسلوب، مبالغہ استعاروں اور کنایوں سے پرہیز

باب پنجم

مختلف اصناب ادب کے چند منتخب مقالات کا تحقیقی و تنقیدی تجزیہ، افسانہ، ناول، ڈراما، نثر، شاعری، آپ بیتی وغیرہ

باب ششم

تحقیقی مقالے کی اقسام، دور، علاقہ، گروہ، یاطبقہ، صنف، تحریک، دبستان اور رجحان پر تحقیق لسانی، شخصیات پر تحقیق، بین العلومی تحقیق

باب ہفتم

تدوین متن، متن کی تعریف، مخطوطات کی فراہمی، نسخوں کی گروہ بندی، اعراب نگاری، موازنہ اور تدوین کے مسائل اور اصول، مشمولات متن متن کی تحقیق، املا، اختلاف نسخ، حواشی اور فرہنگ

مجوزہ کتب:

تحقیق کا فن ڈاکٹر گیان چند جین

اصول تحقیق و تدوین ڈاکٹر ایم سلطانہ بخش

تحقیقی مقالہ نگاری پروفیسر محمد عارف

Thesis and assignment writing by Jonathan Anderson solitary Eastern limited New Delhi"

(۶)

(ہ)**"جی سی یونیورسٹی فیصل آباد"** اور نصاب تحقیق کا مواد

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

Vol.4 No. 1 2026

جی سی یونیورسٹی فیصل آباد کا قیام ۱۹۶۳ میں ہوا تھا۔ ابتدا میں یہ ادارہ کالج کی سطح تک تعلیم دیتا تھا۔ بعد میں اس ادارے کو یونیورسٹی کو درجہ عطا کر دیا گیا۔ اردو کی اعلیٰ سطح کی تدریس کا آغاز ۲۰۰۴ میں کیا گیا جس میں ایم فل کی سطح تک تعلیم دی جاتی تھی ۲۰۰۹ سے اس یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی کی سطح کی تدریس بھی شروع ہو چکی تھی۔ پروفیسر اشفاق حسین بخاری شعبہ اردو کے پہلے چیئرمین تھے جی سی فیصل آباد یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے ایک تحقیقی و تنقیدی مجلہ "زبان و ادب" کے عنوان سے شائع ہوتا ہے یہ

ڈی کے نصاب تحقیق کے حوالے سے تین کورسز شامل ہیں "تحقیق کے عالمی رجحانات اور اردو میں ان کا استعمال"، "تحقیقی معیار کے مسائل" اور تقابلی تحقیقات: معیاری تدوین کے مثالی نمونے، پڑھائے جاتے ہیں جن کی تفصیل کچھ اس طرح ہے

" تحقیق کے عالمی رجحانات اور اُردو میں ان کا استعمال ۱۱ے

تحقیقی اصولوں اور طریقہ کار اور ان کے ادبی و لسانی تحقیق میں اطاعت پر بحث ہوئی گفتگو ہو گی)

تحقیق کے پیراڈائم: ثبوتیت، رد ثبوتیت تعبیریت تنقیدی تھیوری ان کی مثالیں اور اردو میں ان کے استعمال کے طریقے

کیفیتی تحقیق: اس کی نوعیت قسمیں اور مثالیں نے اردو میں اس کے استعمال کے تقاضے

کمیتی تحقیق: اس کی نوعیت قسمیں اور مثالیں نیز اردو میں کے استعمال کے تقاضے

مجوزہ کتب: اسٹروس اے، ۱۹۹۸، basic of qualitative research، London

ڈاکٹر تبسم کاشمیری ۱۹۹۲، ادبی تحقیق کے اصول، اسلام آباد

ڈاکٹر، درانی، عطش ۲۰۰۵ جدید رسمیات تحقیق، اسلام آباد

نثار احمد زبیری ۲۰۰۰ تحقیق کے طریقے، کراچی

عقیل معین الدین اردو تحقیق صورت حال اور تقاضے اسلام آباد

لوسی ٹی quantitative research ۱۹۹۲، دہلی

میکملن پال گریو ۲۰۰۴ the foundations of research، نیویارک

۱۴ے تحقیقی معیار کے مسائل

۱۵ے تقابلی تحقیقات: معیاری تدوین کے مثالی نمونے

(۷)

نصاب تحقیق کے مواد کا تقابل

جامعات میں نصاب تحقیق کے تقابل سے پہلے ہم مختصر اتقابلی مطالعہ کی تعریف پر نظر ڈالتے ہیں تقابل تب ہی ممکن ہے جب دو فن پاروں کے درمیان کچھ مماثلتیں، تجربات، فن، اسلوب اور اختلافات میں سے کوئی ایک یکسانیت پائی جاتی ہو۔ تقابل کے متعلق ابوالاعجاز حفیظ صدیقی یوں رقمطراز ہیں:

"دو یا دو سے زیادہ زبانوں تہذیب و ادب و فن کاروں یا ان کے فن پاروں کو پہلو بہ پہلو رکھ کر ان کے حسن و کبھی کو ایک دوسرے کی نسبت سے جانچنا ان کی مماثلت اور اختلافات سامنے لانا تقابل کہلاتا ہے"(۸)

پاکستان کی تمام جامعات متذکرہ بالا میں تقابلی تحقیق کے عنوان سے مضامین شامل نصاب ہیں اور مواد میں بھی اجتماعی مماثلتیں موجود ہیں کیفیتی تحقیق اور کمیتی تحقیق تمام جامعات کے نصابات میں موجود ہے۔ اگر مجوزہ کتب کا جائزہ لیا جائے، تو ان کتب میں بھی اکا دکا انفرادیت کے ساتھ ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔ مثلاً گیان چند جین کی "تحقیق

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

Vol.4 No. 1 2026

کا فن" اور ڈاکٹر معین الدین عقیل "جدید رسمیات تحقیق صورت حال اور تقاضے" اور "اصول تحقیق" ڈاکٹر ایم سلطانہ بخش جیسی تصنیفات تمام جامعات میں تجویز کی جاتی ہیں مطب تمام جامعات کی مجوزہ کتب کی فہرست میں شامل ہیں بین الاقوامی اسلامک یونیورسٹی میں کچھ کچھ کتب میں تفاوت دیکھنے کو ملتی ہے تمام جامعات میں خاکہ نگاری کے حوالے سے خصوصی مواد موجود ہے اور خاکہ نگاری کے حوالے سے خصوصی توجہ دی جاتی ہے اور مجوزہ کتب میں ڈاکٹر عطش درانی کی کتاب "جدید رسمیات تحقیق بھی شامل ہے پشاور یونیورسٹی کی مجوزہ کتب میں کچھ نئی اور منفرد کتب موجود ہیں۔ اگر مجموعی طور پر نصابات کا جائزہ لیں۔ تو بلوچستان یونیورسٹی اور بین الاقوامی اسلامی

اسلامی یونیورسٹی میں نصاب تحقیقی کے حوالے سے دو کورس ہی پڑھائے جاتے ہیں جن میں دو مضامین کا مواد ایک جیسا ہے اور دونوں کے عنوانات اور مواد میں کوئی فرق دیکھنے کو نہیں ملتا۔ البتہ جامعہ بلوچستان میں "تحقیق عالمی رجحانات اور اردو تحقیق میں اس کا استعمال" اضافی طور پر پڑھایا جانے والا مضمون ہے اس عنوان سے مضمون گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد اور پنجاب یونیورسٹی کے نصاب میں شامل ہے اس مضمون میں جن مجوزہ کتب کی فہرست دی گئی ہے اس میں مماثلت پائی جاتی ہے اور تحقیق کے حوالے سے معاون کتب کی فہرست بھی ایک جیسی ہی ہے پنجاب یونیورسٹی کا نصاب تحقیق دیگر یونیورسٹیوں سے تھوڑا مختلف ہے اس میں تحقیق کے حوالے سے

سے جوناتھن اینڈرسن کی کتابیں موجود ہیں تدوین اور کمیتی تحقیق کے حوالے سے مواد دوسری جامعات کی بہ نسبت کم ہے۔ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد اور پنجاب یونیورسٹی کا نصاب میں ایک اور مطابقت دیکھنے کو ملتی ہے۔ دونوں جامعات میں "تحقیق کے عالمی رجحانات اور اردو تحقیق میں ان کا استعمال" نامی کورس سمسٹر اول میں شامل ہے بلوچستان یونیورسٹی اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد کے کورسز میں یہ مطابقت موجود ہے کہ دونوں جامعات میں تحقیق کے حوالے سے تین، تین مضامین شامل نصاب ہیں۔ "تحقیق کے عالمی رجحانات اور اردو تحقیق میں ان کے استعمال" کورس کے مواد میں تھوڑا فرق موجود ہے اگرچہ دونوں جامعات میں ایک جیسے عنوان کے ساتھ اس مضمون کو پڑھایا جاتا ہے مگر مواد میں یہ فرق ہے جامعہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد بعد میں تحقیق کے پیراڈایم کے عنوان سے اضافی باب شامل نصاب ہے جو کہ پنجاب یونیورسٹی کے نصاب میں بھی ہے مگر بلوچستان یونیورسٹی میں تحقیق کے پیراڈایم کے عنوان سے نصاب شامل نہیں ہے تحقیقی معیار کے مسائل کے عنوان سے مضمون متذکرہ بالا تینوں جامعات کے نصاب میں شامل ہے جن میں اسلامی بین الاقوامی یونیورسٹی اسلام آباد، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد اور بلوچستان یونیورسٹی شامل ہیں جامعہ بلوچستان اور اسلامی یونیورسٹی میں اس کورس کے حوالے سے ہم آہنگی تو ہے مگر جی سی یونیورسٹی فیصل آباد مولانا محمد حسین آزاد کے مطالعات میں ڈاکٹر محمد صادق کے تحقیقی مطالعہ کو شامل کر کے مواد میں انفرادیت قائم کی گئی ہے۔ تقابلی کے مسائل: معیاری تدوین کے مثالی نمونے" کے عنوان سے تحقیق کا مضمون سمسٹر دو میں پڑھایا جاتا ہے یہی مضمون عنوان کی تبدیلی کے ساتھ بین الاقوامی یونیورسٹی کے نصاب میں شامل ہے اگر اس مضمون کے مواد کے اوپر بات کرے تو تین جامعات میں بہت زیادہ انفرادیت نظر آتی ہے۔ جامعہ بلوچستان اور اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد اور گورنمنٹ کالج میں تقابلی تحقیق کے حوالے سے نثری مواد کے اوپر بات کرے تو تینوں جامعات میں بہت زیادہ انفرادیت نظر آتی ہے بلوچستان یونیورسٹی اور اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد اور گورنمنٹ کالج میں تقابلی تحقیق کے حوالے سے نثری مواد میں یہ فرق ہے گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد میں میر امن کی باغ و بہار کے ساتھ خلیق انجم کے مرتبہ "خطوط غالب" شامل ہیں اور بلوچستان یونیورسٹی میں میر خدا بخش کی دستور الفصاحت کے متون کو دیکھا جاتا ہے جبکہ اسلامی یونیورسٹی میں نثری متن میں صرف میر امن کی باغ و بہار شامل ہے کچھ اس ہی طرح حصہ نظم کے متن میں بھی تینوں جامعات کے نصابات میں یہ ایک اختلاف نظر آتا ہے کہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد میں مشفق خواجہ کے مرتب کردہ "کلیات یگانہ" کو تقابلی تحقیق میں شامل کیا گیا ہے ہے پشاور یونیورسٹی اور جامعہ پنجاب میں تقابل معیاری متن کے نصاب میں ایک ایک ہی متن کو شامل کیا گیا ہے۔ یہ کورس دونوں جامعات میں سمسٹر دوم میں شامل نصاب ہے۔ ان دونوں کے عنوانات میں کوئی فرق نہیں ہے مگر مواد کے حوالے سے دیکھا جائے تو پشاور یونیورسٹی میں کیفیتی تحقیق کے مواد پر تو بہت زیادہ ابواب قائم کئے گئے مگر تحقیق کے پیراڈایم اور کمیتی تحقیق کے حوالے سے فقدان ہے جامعہ پشاور کو اس حوالے سے نصاب میں بہتری لانے کی ضرورت ہے بلوچستان یونیورسٹی اور فیصل آباد یونیورسٹی کے نصابات بہترین ہے اسلامی یونیورسٹی اور پنجاب یونیورسٹی کے نصاب میں تحقیق میں البتہ کچھ اضافے کی

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

Vol.4 No. 1 2026

گنجائش باقی ہے مجوزہ کتب میں جامعہ پنجاب یونیورسٹی گورنمنٹ کالج فیصل آباد اور جامعہ بلوچستان میں بہترین کتب شامل ہے پشاور یونیورسٹی اور بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی میں اس والے سے فقدان اور کمی دیکھنے کو ملتی ہے لہذا ان جامعات کو مجھے مجوزہ کتب کے حوالے سے از سر نو جائزہ لینے کی ضرورت ہے

حوالہ جات

۱۔ تعارف نامہ شعبہ اردو اورینٹل کالج پنجاب یونیورسٹی لاہور، ص ۴۳

۲۔ تعارف نامہ شعبہ اردو بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد 2009 صفحہ 5 چ

۳۔ ایضاً، ۱۰۷

۴۔ ایضاً، ص ۱۱۰

۵۔ www.uob.edu.pk

۶۔ www.uop.edu.pk

۷۔ Drtariqhashmi@gcuf.edu.pk

۸۔ ابو الاعجاز حفیظ صدیقی، ادبی اصطلاحات کا تعارف، ۲۰۱۵، ص ۱۵۳